50699 ـ كيا رمضان المبارك ميں زنده اورمرده كى آزادى ميں كوئى حديث وارد ہے ؟

سوال

ميں نے ايك شخص سے سنا ہے كہ اللہ سبحانہ وتعالى ہر رات صرف ايك فوت شدہ كو آزادى ديتا ہے، اور زندہ لوگوں كو صرف رمضان كى آخرى رات ميں اللہ تعالى آزاد فرماتا ہے، ان كى تعداد پورے مہينہ ميں آزاد كردہ فوت شدگان كى تعداد جتنى ہوتى ہے، تو كيا يہ كلام صحيح ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

بحث و تمحيث كے بعد ہميں تو اس سلسلہ ميں كوئى وارد شدہ حديث نہيں ملى.

يہ احاديث تو وارد ہيں كہ اللہ سبحانہ وتعالى رمضان المبارك ميں آگ سے آزادى ديتے ہيں، اور يہ ہر رات ہوتى ہے.

ان احاديث ميں صحيح بھى ہيں، اور كچھ ضعيف بھى، اور كچھ موضوع اور من گھڑت ہيں.

اس سلسلہ ميں وارد شدہ صحيح احاديث:

1 ـ ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب رمضان المبارك كى پہلى رات ہوتى ہے تو شيطان اور سركش قسم كے جن بيڑيوں ميں جكڑ ديے جاتے ہيں، اور جہنم كے دروازے بند كر ديے جاتے ہيں، اور ان ميں سے كوئى بھى دروازہ نہيں كھولا جاتا، اور جنت كے دروازے كھول ديے جاتے ہيں، اور ان ميں سے كوئى دروازہ بند نہيں كيا جاتا، اور ايك منادى كرنے والى يہ منادى كرتا ہے: اے بھلائى اور خير تلاش كرنے والے آگے بڑھو، اور اے شر كى تلاش كرنے والے رك جاؤ اور اس ميں كمى كرو اور اللہ تعالى كى جانب سے كچھ كو آزادى دى جاتى ہے، اور يہ ہر رات ہوتى ہے"

سنن ترمذى حديث نمبر (682) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1642) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح الجامع حديث نمبر (759) ميں اس حديث كو حسن قرار ديا ہے.

2 ـ جابر رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ہر افطارى كے وقت اللہ تعالى كے ليے كچھ آزاد كردہ ہوتے ہيں، اور يہ ہر رات ميں ہيں"

مسند احمد حدیث نمبر (21698) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1643) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اس سلسلہ میں ضعیف اور موضوع احادیث میں سے کچھ ذیل میں درج کی جاتی ہیں:

1 ـ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا جاتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب رمضان المبارك کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ عزوجل اپنی مخلوق کی جانب دیکھتا ہے، اور جب اللہ تعالی کسی بندے کی طرف دیکھ لے تو اسے کبھی بھی عذاب نہیں دیتا، اور ہر روز اللہ تعالی آگ سے دس کروڑ کو آزادی دیتا ہے، اور جب انتیسویں رات ہوتی ہے تو اللہ تعالی اس رات میں پورے مہینہ میں آزاد کردہ کی تعداد کو آزادی دیتا ہے"

یہ حدیث موضوع ہے، دیکھیں: ضعیف الترغیب (591) اور السلسلۃ الضعیفہ والموضوعۃ حدیث نمبر (4568).

2 ـ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" جنت کو ایك سال سے دوسرے سال تك رمضان المبارك کے مہینہ کے شروع ہونے کی لیے مزین کیا جاتا ہے، اور جب رمضان المبارك کی پہلی رات ہوتی ہے تو عرض کے نیچے سے المثیرہ نامی ہوا چلتی ہے، انہوں نے فرمایا: اور رمضان المبارك کے ہر روز افطاری کے وقت اللہ تعالی دس کروڑ کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے، ان سب پر جہنم واجب ہو چکی ہوتی ہے، اور جب رمضان المبارك کا آخری دن ہوتا ہے تو اس دن مہینہ کی ابتدا سے لیکر آخر تك کی آزاد کردہ کی تعداد جتنوں کو آزادی ملتی ہے"

یہ حدیث بھی موضوع ہے، دیکھیں: ضعیف الترغیب (594).

3 ـ حسن رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا جاتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" رمضان المبارك کی ہر رات اللہ تعالی چھ لاکھ کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں، اور جب آخری رات ہوتی ہے تو جتنے آزاد ہو چکے ہوتے اتنی تعداد میں آزاد کرتے ہیں "

یہ حدیث بھی ضعیف ہے دیکھیں: ضعیف الترغیب (598).

واللہ اعلم .